

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دُعَائے مَالِ ثَوْرٍ

کنجینہ رحمت مع نامہ

افضل مارکیٹ قذافی سٹریٹ
اُردو بازار لاہور

محمد رفیع

اسنادِ دعائے بزرگوار

حضرت مالکؒ کے بیٹے حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ خدا کے رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے تو خدا تعالیٰ اس دعا کا ثواب دعا پڑھنے والے کے مال باپ کو دے گا، گویا کہ اس نے حق والین ادا کیا، دعائے مکرم و معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ اللّٰهُ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَلَهُ
الْكِبْرِیَاءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝
وَلَهُ الْعِظْمَةُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ

اسنادِ دعائے دیگر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم سے کہا اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ نے آپ کو سلام بھیجا ہے اور سلام کے بعد اس دور و شریف کا تحفہ بھیجا ہے اور یہ دعا بھیجی ہے۔ یعنی آپ کی امت کی بخشش کا سبب کر کے بھیجا ہے اگر کسی آدمی نے تمام عمر سجدہ نہ کیا ہو اور اس کو پڑھے تو اس کو اسی ہزار شہیدوں کا ثواب اور صدیقوں کا، لوحِ قلم کا، عرش اور کرسی کا، سات نین اور آسمانوں اور آٹھ جنتوں کا ثواب دیتا ہے جو کوئی تمام عمر میں ایک ہی مرتبہ پڑھے یا نظر سے دیکھے یا سنے تو اس کا ثواب حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور موسیٰ کلیم اللہ، نوح نبی اللہ اور عیسیٰ روح اللہ اور حضرت یعقوب علیہ السلام مہتر جبرائیل، میکائیل اور مہتر عزرائیل کا دیتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو اور اس کے ماں باپ کو بخشواتیں گے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس گھر میں یہ دعا ہووے تو اس سے ہزار گھر تک برکت ہووے اور گھر بیٹھے امن میں رہے گا، اس کے پڑھنے والے کے لیے جنت میں محل تیار ہوتے ہیں ایسے محل کی اسی ہزار ندیاں، ہر ایک ندی میں اسی ہزار درخت ہر درخت پر اسی ہزار میوہ دار ڈالیاں، اس کے گھنے کا شمار خدا جانے یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، جب اس کے پڑھنے والا مرتا ہے تو ہزار فرشتے حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ قیامت تک اس کی محافظت کے لیے اس کے پاس پہنچتے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو کوئی مردہ کے کفن کے ساتھ دفن کرے تو منکر نکیر کے سوال اس پر آسان ہو جائیں گے، اس دعا کا رکھنے والا ایمان کی سلامتی کے ساتھ جاوے گا، اور قیامت کے روز اس آدمی کا منہ چودھویں رات کے چاند کی مانند ہوگا اور حشر کی ساری مخلوق دیکھ کر کہے گی کہ شاید یہ کوئی پیغمبر ہے یا اولیاء، تب غیب سے آواز ہوگی کہ یہ آدمی نہ تو پیغمبر ہے نہ اولیاء۔ بلکہ خدا کا ایک بندہ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امتی ہے۔ اب لائق ہے کہ اس دعا کو محلہ محلہ پہنچا دینا اور بخیلی نہ کرنا اور چھپا کر رکھنا، اور اگر کوئی بخل کرے گا تو قیامت کے روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے محروم رہے گا، اس کے رکھنے والا فرض

سے آزاد ہوگا بیماری سے صحت، قید سے خلاصی غم اور ظلم سے نجات، تیر شمشیر اور بندوق
اثر نہ کرے اور جو کوئی سفر میں جاوے اور اس کو اپنے پاس رکھے تو صحیح سلامت واپس
آوے، بادشاہ کے پاس جلاوے تو سفر خرو واپس آوے، اس دعا کے پڑھنے والے پر اللہ
تعالیٰ نظر رحمت رکھے گا، نیز اس دعا بزرگوار کے بہت سے اسناد ہیں لیکن ہم نے نہایت
ہی مختصر لکھے ہیں دعایہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ
تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِيْ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلَيْنَا وَاَرْفَعْنا بِلَاءَنَا يَا رَءُوْفُ لَبَّيْكَ وَاَرْحَمْ
لَبَّيْكَ وَاَشْفَعْ لَبَّيْكَ وَاغْفِرْ لَبَّيْكَ وَاَكْرِمْ لَبَّيْكَ
فَاِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَ
الدَّارَيْنِ مَعَ الْقُرْبِ وَالْاِخْلَاصِ وَالْاِسْتِقَامَةِ
بِلُطْفِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّم تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا
كَثِيْرًا ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اٰمِيْنَ ۝ وَ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ
اَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ ۝

اسناد دعائے گلہ بند

حضرت رسالت پناہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس برس تک گلے مبارک میں رکھی تھی، دعائے بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْصُرْنَا
عَلٰی كُلِّ عَدُوٍّ صَغِیْرٍ اَوْ كَبِیْرٍ اَکَانَ ذِکْرًا اَوْ اُنْثٰی حُرًّا وَّ
عَبْدًا اَوْ شَاهِدًا اَوْ غَایِبًا وَّ ضَعِیْفًا وَّ شَرِیْفًا مُّسْلِمًا وَّ
کَافِرًا وَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَا یَرْحَمُنَا وَلَا یَخَافُ
مِنْكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَحَدٌ یَا صَمَدٌ یَا رَبُّ یَا غَفُوْرٌ یَا
شَکُوْرٌ بِرَحْمَتِكَ اَعِثْنِیْ یَا مَنْ هُوَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط
بِسْمِ اللّٰهِ مَجْبِرِهَا وَّمُرْسِیْهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ه
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی رَسُوْلٍ خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ
وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا رَحْمَ الرَّحِیْمِیْنَ ه

اسناد دعائے مکرم

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دعائے بزرگوار کے اسناد میں فرمایا ہے کہ

جو کوئی شخص اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو خدا تعالیٰ سے جو مانگے سو حاصل ہووے اگر فقیر ہووے تو غنی ہو جاوے بیمار ہووے تو صحت پاوے اگر کسی مراد کے لئے پڑھے تو مراد حاصل ہو جاوے اگر غمگین ہووے تو خوش ہو جاوے اگر جاہل ہو تو عالم بن جاوے اگر قیدی ہو تو خلاصی پاوے اور اگر جو رو کی خواہش کرے تو جو رو ملے اور اگر سفر کو جاوے تو وطن سلامت واپس آوے اور اگر اعتقاد سے پڑھے تو اللہ کے نور اقدس کو خواب میں دیکھے اور پندرہ مرتبہ روزانہ پڑھے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے دُعا تے مکرم و معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا رَجَائِیْ

یَا مَنَانِیْ یَا غِیَاثِیْ یَا مُرَادِیْ یَا شَفَاعِیْ یَا کَمَائِیْ کَفِّیْ یَّحِیْ یَا غَفُورُ

یَا غَفُورُ یَا غَفُورُ اَعْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ یَا اَللّٰهُ

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا غَفُورُ یَا غَفُورُ یَا غَفُورُ یَا رَحْمٰنُ یَا

رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ

یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ وَصَلِّ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی رَسُوْلِ خَیْرِ

خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ نَبِیِّنَا وَشَفِیْعِنَا وَسَدِّیْنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ طِبْرَ حِمَّتِكَ یَا مُرَحِّمُ

الرَّحِیْمِیْنَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ۝

جنت میں داخل ہونے کی دعائے معظم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا اِلٰهَ الْبَشَرِ
وَيَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ وَيَا وَاَسَعَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا عَزِيْزَ
الْمَنِّ وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَابْتَغِيْ
نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِيْمِيْنَ ۝ بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ وَيَا خَيْرَ النَّصِيْرِيْنَ
وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحْمِيْمِيْنَ ۝

اسنادِ دعائے دیگر مکرم

حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی شخص اس دعا کو
پڑھے تو اس کی چھ برس کی نماز قضاء عمری قبول ہوتی ہے اور امیر المومنین عثمان بن عفان
رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سات برس کی نماز قضاء عمری قبول ہوتی ہے اور دیگر
روایت حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ ہزار برس کی نماز قضاء عمری
اس کی قبول ہوتی ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک عرض کیا گیا

کہ اے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر انسان کی عمر سو برس کی ہوگی مگر اتنے برس کہاں ہوئے پیغمبر خدا صلی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قضا عمری اس کے باپ کی اور اس کی ماں کی اور اس کے بھائیوں کی اور اس کی بہنوں کی اور اس کے یار دوستوں کی نماز قضا عمری قبول ہوگی دعائے مکرم و معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ قَبْلَ
كُلِّ أَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى
نِعْمَائِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
عَلَى رَسُولٍ خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ
أَجْمَعِينَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ ۝

اسناد دعائے دیگر

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس دعا کو ایک بار قبرستان میں پڑھے تو خدا تعالیٰ اس قبرستان سے تیس ہزار برس کا عذاب اٹھا لیتا ہے اور اگر دو بار پڑھے تو قیامت تک کے لیے عذاب نہ ہووے۔ اگر جمعہ کی رات کو گیارہ بار پڑھے تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کرے اور اگر بیس بار پڑھے تو رب العزت کی خواب میں زیارت کرے جو کوئی شک لاوے کافر ہو جاوے۔
دعائے مکرم و معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ
رُؤُوسُهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حُكْمُهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَهَنَّمُ
سُلْطَانُهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا تَقْرَعُ وَلَا مَلْجَأُ مِّنْ
اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ ۝

اسناد دعائے دیگر

روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے
ہیں کہ ہم نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا اے علی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس رات میں معراج کو گیا اور سدرۃ المنتہی کے جھاڑ کے پاس پہنچائیں اور
جبرائیل علیہ السلام اسی جگہ ہی پہنچے تب خطاب بالعرش کا آیا کہ ستر نہرا بر سر کالستہ
تھا اور آکھ میری ایک سے ایک مل گئی تھی تب پروردگار نے کہا بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ
وَمِنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنْ
مُحَمَّدًا الرَّسُولُ اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اَلْسَلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فرماتے ہیں کہ میں نے کہا اَلْسَلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اُس وقت
جبرائیل علیہ السلام نے کہا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ وہاں سے آگے
گیا تو فور کے کئی پردے میں نے دیکھے ان کے اوپر نیلے حرف لکھے تھے تب اللہ

تعالیٰ سے ندا آئی، کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا ہے کہ سات آسمان اور سات زمین کو بھی پیدا نہیں کیا تھا اس کے پہلے سے اس دعا کو میں نے تمہارے اور تمہاری امت کے واسطے پیدا کیا اور یہ دعا اوپر کسی پیغمبر کے نہیں بھیجی جب اللہ تعالیٰ سے یہ ندا سنی تو میں خوش ہوا اور قاب قوسین کو اور اللہ کے قرب کو حاصل کیا تو اس دعا کو میں نے شفیع بنا لیا جب کہ سدرۃ المنتہیٰ کو پہنچا اور تمام فرشتے آسمان اور زمین، عرش و کرسی کے اور لوح و قلم نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج اللہ تعالیٰ کے قبول ہووے اور تائیل علیہ السلام سے کہا میں نے کہا اے بھائی اللہ تعالیٰ نے میرے پر بڑی مہربانی کی اور اس دعا کی بشارت دی تب جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کی شرح بہت ہے جس کی برکت سے میں ایک دم آسمان سے زمین پر آتا ہوں اور اے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کی شرح بہت ہے جو کوئی دعا کو پڑھے گا یا اپنے پاس رکھے گا تو حاکموں کی آنکھیں مہربانی دکھائیں اور جو کوئی غم والا پڑھے تو اس کا غم دور ہو جاوے اور جو کوئی شخص اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے جب وہ مرے گا تو ہزار شہیدوں کا ثواب پاوے گا، اور بہشت میں اس کا محل تیار کیا جائے گا اور ہر شب فرشتے اللہ تعالیٰ کی رحمت لے کر آئیں گے اور اگر کہیں گے کہ اے مومن خدا تعالیٰ نے تیرے گناہ معاف کئے اور خدا تعالیٰ کی رحمت تیرے پر نازل ہے اور تم تیرے لیے اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتے ہیں اور جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے گا تو اس کا ثواب ایسا ہے کہ آتے برس تین روزہ رکھے اور رات دن نماز پڑھا کرے اور جو کوئی اس دعا کو پڑھا کرے تو گویا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے اور اگر کوئی بیمار ہووے اور کسی دوا سے اچھا نہ ہووے۔ تو اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے یا لکھ کر سر کے میں دھو کر پلاوے تو اچھا ہو جاوے اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اپنے اپنے گھر میں اس دعا کو پڑھے تو

تو اس کی روزی رزق زیادہ ہو اور محتاج نہ ہووے اور جو کوئی حاجت منداں دعاء کو
تجد کے وقت پڑھے اور کہے کہ اے پروردگار میری حاجت روا کر، اگر دین و دنیا کی ہزار
حاجتیں ہوں گی تو اللہ تعالیٰ بر لاوے گا، اور حضرت لے فرمایا ہے مردی کسی کی باندھی ہوئی
تو مشک اور زعفران سے لکھ کر دھو کر پلاوے تو کشادہ ہو جاوے اس کے علاوہ اس کے
بہت سے اسناد ہیں اگر سب درخت قلم ہو جاویں اور سب دریا سیاہی سب جن وانس
اور فرشتے مل کر قیامت تک نہ کہتے رہیں تو پھر بھی نہ کہ سکیں واللہ اعلم بالصواب دعائے مکرم یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِيْ لَا اَحَدَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِيْ لَا خَالِقَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِيْ لَا سَارِقَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِيْ لَا سُلْطٰنَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِيْ لَا بَرْهٰنَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِيْ لَا جَبَّارَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِيْ لَا قَهَّارَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِيْ لَا نَاصِرَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

إِلَهِي لَا قَادِرَ إِلَّا أَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلَهِي لَا بَصِيرَ إِلَّا أَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

إِلَهِي لَا سَمِيعَ إِلَّا أَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ حَاكِمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلَهِي أَنْتَ كَاشِفُ الْمُسْكَلاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ

إِلَهِي أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلَهِي أَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ وَلَكَ الْحَمْدُ

إِلَهِي أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلَهِي أَنْتَ مُقَلِّبُ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ وَلَكَ الْحَمْدُ

إِلَهِي أَنْتَ كَافِي الْهَادِي وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلَهِي أَنْتَ الْمُنْشِئُ الْمُبْدِئُ وَلَكَ الْحَمْدُ

إِلَهِي أَنْتَ تُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلَهِي أَنْتَ الْقَرِيبُ الْمُجِيبُ وَلَكَ الْحَمْدُ

إِلَهِي أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَلَكَ الْحَمْدُ

إِلَهِي أَنْتَ رَبُّ الْأَرْبَابِ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ سَيِّدُ السَّادَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ مُنْعِمُ الدَّرَجَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ نَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ الْفَتَّاحُ الْبِقَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ خَالِقُ الْجَبَّارِ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ قَهَّارُ الْقَاهِرِ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ الْوَاحِدُ الْمَجِبُ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ الرَّشِيدُ وَالْمُرْشِدُ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ سَيِّدُ الْمُؤْمِنِينَ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ الْغِيَاثُ الْمُسْتَعِيثُ وَلَكَ الْحَمْدُ

إِلَهِي أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ الْغَفُورُ الشَّكُورُ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ الْمُصَوِّرُ الْقَدَّوسُ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ النُّورُ الْمُنِيرُ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ الْغَفُورُ الْحَمْدُ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ الشَّكُورُ الْمَجِيدُ الْمُجِيبُ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ الْقَدِيمُ الْبَاقِي وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ الْعَزِيزُ الْمَعْرُوفُ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ تَعَبُدُ الْمَعَاشِرَ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي خَالِصُ الْإِخْلَاصِ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ قَاضِي الْحَاجَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ الرَّفِيعُ الْمُنَافِعُ وَلَكَ الْحَمْدُ

إِلَهِي أَنْتَ الرَّفِيعُ الْبَدِيعُ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ الْمَالِكُ الْمَلِكُ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَلَكَ الْحَمْدُ
 إِلَهِي أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ
 وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ
 الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا
 يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
 الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اسناد دعائے دیگر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ روایت ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روز مدینہ منورہ کی ایک مسجد میں تشریف فرما تھے کہ خیبر ایل علیہ السلام خوش ہوئے آئے اور کہا اے محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حق تعالیٰ نے آپ پر درود سلام

بھیجا ہے اور آپ کی امت کو یہ تحفہ بھیجا ہے جو کسی اور پیغمبر کو نہیں بھیجا اور اے محبوب جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے اس کے گناہ اگر کوہ قاف یا دریا کے پانی کے برابر ہوں تو اللہ تعالیٰ معاف کرے اور موت کے وقت اس کی جان اپنے قدرت کے ہاتھ سے قبض کرے اور اس کی قبر میں چار حویں بھیجے جو اس کے دائیں بائیں قیامت کی مونس رہیں اور ان کی طرف دیکھتے ہی دیکھتے قیامت ہو جاوے گی اگر رمضان المبارک کی گیارہ تاریخ کو روزہ افطار کرنے کے وقت پڑھے اگر پڑھ نہ سکتا ہو تو کسی دوسرے سے پڑھائے اور آپ سے اور اگر پڑھنے والا نہ بھی نہ ملے تو اس دعا کو کسی کے ہاتھ میں دے اور پندرہ مرتبہ درود پڑھے اور کہے کہ اے الہی میری جنت روا کر، اگر سوجا جتیں ہونگی تو خدا تعالیٰ برلائے گا، نیز اس دعا کو پڑھنے والا قیامت کے روز پلھراط سے آسانی سے گزرے گا اور اللہ تعالیٰ بہشت کے دروازے اسکے لیے کھول دیگا اگر اس دعا کو لکھ کر حاملہ عورت کے سر پر باندھے تو انشاء اللہ ہزار دشمن پر فتح پاوے گا اگر کوئی نماز پڑھے گا تو نماز کی کاملی نہ کرے گا اور نماز کا شوقین ہوگا، اگر سفر میں ہوگا، سلامتی سے آئے گا، جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا تو قیامت کے روز لوگ کہیں گے اے پروردگار یہ کوئی پیغمبر ہے تب خیب آواز ہوگی کہ پیغمبر بھی نہیں ہے اور ولی بھی نہیں مگر اس دعا کو پڑھنے والا ہے۔ پھر جبرائیل علیہ السلام نے کہا اے محبوب خدا اصل اللہ علیہ وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں نہیں جلائے گا اور نہ پانی میں غرق ہوگا، تلوار کوئی گزند نہ پہنچا دیگی، سانپ بچھو، ناگ اور کتا کاٹے نہ مار دے والی زبان بند ہو جاوے اور اثر نہ کرے کسی کا ظلم اور دشمنی نہیں چلے اس کے اسناد بہت ہیں مگر مختصر کر کے لکھا ہے واللہ اعلم بالصواب دُعَا بَزْدِ گَوَارِیہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰهُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰهُ یَا عَطُوْفُ

يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا اللَّهُ يَا رُؤُوفُ يَا اللَّهُ يَا مَعْرُوفُ يَا
اللَّهُ يَا لَطِيفُ يَا اللَّهُ يَا حَنَّانُ يَا اللَّهُ يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ يَا
دَيَّانُ يَا اللَّهُ يَا أَمَانُ يَا اللَّهُ يَا بُرْهَانُ يَا اللَّهُ يَا سُلْطَانُ
يَا اللَّهُ يَا مُسْتَعَانُ يَا اللَّهُ يَا مُحْسِنُ يَا اللَّهُ يَا مُتَعَالُ
يَا اللَّهُ يَا كَرِيمُ يَا اللَّهُ يَا خَلِيلُ يَا اللَّهُ يَا صَحِيدُ يَا اللَّهُ يَا
حَلِيمُ يَا اللَّهُ يَا عَظِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُقَدِّرُ يَا اللَّهُ يَا غَفُورُ يَا
اللَّهُ يَا غَفَّارُ يَا اللَّهُ يَا سَرِيعُ يَا اللَّهُ يَا شَكُورُ يَا اللَّهُ يَا
سَبِيعُ يَا اللَّهُ يَا أَوَّلُ يَا اللَّهُ يَا آخِرُ يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا
اللَّهُ يَا بَاطِنُ يَا اللَّهُ يَا مَالِكُ يَا اللَّهُ يَا قُدُّوسُ يَا اللَّهُ
يَا سَلَامُ يَا اللَّهُ يَا مُؤْمِنُ يَا اللَّهُ يَا مُهَيِّمُ يَا اللَّهُ يَا
جَبَّارُ يَا اللَّهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللَّهُ يَا خَالِقُ يَا اللَّهُ يَا بَارِئُ يَا
اللَّهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللَّهُ يَا رَازِقُ يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا اللَّهُ يَا
يَا قَيُّوْمُ يَا اللَّهُ يَا قَابِضُ يَا اللَّهُ يَا بَاسِطُ يَا اللَّهُ يَا مُدَبِّرُ
يَا اللَّهُ يَا قَوِيُّ يَا اللَّهُ يَا شَهِيدُ يَا اللَّهُ يَا مُعْطِي يَا اللَّهُ يَا

نَافِعُ يَا اللَّهُ يَا رَافِعُ يَا اللَّهُ يَا وَكِيلُ يَا اللَّهُ يَا كَفِيلُ يَا
 اللَّهُ يَا جَمِيعُ يَا اللَّهُ يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا اللَّهُ يَا
 ذَا الْكَمَالِ يَا اللَّهُ يَا سَيِّدُ يَا اللَّهُ يَا سَادَاتُ يَا اللَّهُ يَا
 بَاعِثُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ يَا اللَّهُ يَا مُنْزِلَ
 الْبَرَكَاتِ يَا اللَّهُ يَا كَافِي الْحَسَنَاتِ يَا اللَّهُ يَا مُجَوِّبِ السَّيِّئَاتِ
 يَا اللَّهُ يَا رَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَا اللَّهُ يَا مُفْتِحَ الْأَبْوَابِ
 يَا اللَّهُ يَا وَهَّابُ يَا اللَّهُ يَا فَرْدُ يَا اللَّهُ يَا وَثَرُ يَا اللَّهُ يَا
 أَحَدُ يَا اللَّهُ يَا صَمَدُ يَا اللَّهُ يَا وَاحِدُ يَا اللَّهُ يَا أَحَدُ يَا
 اللَّهُ يَا مُحْصِي يَا اللَّهُ يَا صَادِقُ يَا اللَّهُ يَا عَلِيُّ يَا اللَّهُ يَا
 غَنِيُّ يَا اللَّهُ يَا شَافِي يَا اللَّهُ يَا كَافِي يَا اللَّهُ يَا مُعَافِي يَا اللَّهُ
 يَا بَاقِي يَا اللَّهُ يَا هَادِي يَا اللَّهُ يَا نَادِرُ يَا اللَّهُ يَا سَنَامُ يَا
 اللَّهُ يَا فَتَّاحُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ
 وَالْإِكْرَامِ وَأَنْ أَسْأَلَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَ

بَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي
 الْعَالَمِينَ ۝ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ ۝ **اسناد دعائے دیگر**

سلطان العارفين سید محمد الدین عبدالقادر جیلانی روایت کرتے ہیں، جو شخص اس دعا کو
 سینچر کے روز فجر کی نماز کے بعد پڑھے یا ہر روز دس مرتبہ پڑھے سردار ہوئے اگر ہر روز
 نہ پڑھ سکے تو ہفتہ میں ایک مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا ہر ایک مقصد خدا بر لائے
 گا، اگر دنیا میں اس کا اجر نہ ملے تو قیامت کے دن میں اس کا دامن گیر ہوں گا، دعا
 بزرگوار یہ ہے۔ **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝**

سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْمَعَانِي لَا إِلَهَ
 إِلَّا هُوَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
 لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

اسناد دعائے دیگر

روایت کرتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا کو ادا کرے قرض کیلئے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کا قرض خزانہ
 غیب ادا کر دیوے جو کوئی شک لاوے کافر ہو نہ دعا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

يَا قَاضِيَ الدِّيُونِ وَمَنْ خَزَائِنُهُ بَيِّنَ الْكَافِ وَالْتَّوَنِ اقْضِ دَيْنِي وَدَيْنَ كُلِّ مَدْيُونٍ عَهْدَ نَامَةِ

ابن مسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز اپنے اصحاب فرمایا کہ تم اس بات عاجز ہو کر جمع و شام اللہ تعالیٰ سے عہد کر لیا کرو عرض کیا گیا کہ کیسے؟ فرمایا جو جمع و شام اس کو پڑھے گا ایک فرشتہ اس پر مہر لگا کر عرش کے نیچے رکھ دیگا اور قیامت کو منادی ندا کرے گا کہ کہاں ہیں جن کے لیے اللہ کے پاس عہد ہے تو وہ جنت میں داخل ہونگے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ
الشَّهَادَةِ أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ
فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ
لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ فَلَا
تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فَإِنَّكَ إِن تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي تُفَرِّبْنِي إِلَى
الشَّرِّ وَتَجَاعِدْنِي مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّي لَا أَتَكِلُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ
فَلَجُعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تُوقِيهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْبَيْعَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ
آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ
تَسْتَ بِالْخَيْرِ